

5810n





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

جسکو

عالمیہ نجات دہی کے لئے

مطابق حکایت دکن

من سچ کر کے منت تقیم کئے۔



race

تالیف و تصنیف شدہ ہیں جن میں ضابطہ عثمانیہ محکمہ صدر الہامیہ اور  
 مال شہرہ الامتحان مقدمہ پورایان ہے۔ اور قواعد عثمانیہ گواہی  
 واسطے خاص طور سے مفید ہے اور شرح میں شرح قانون اشکاپ  
 مزید یرطع ہے فقط بشیر احمد  
 ایڈیٹر اجار شوکت الاسلام محمد عبد القادر

بما وخلصنا بختہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم



کتابت مسجد جامعہ اسلامیہ

وہ صفات ذاتیں ہیں جو  
مستحق بالذات کے لئے

موجود ہیں

جو ان کے لئے

موجود ہیں جو ان کے لئے  
موجود ہیں جو ان کے لئے  
موجود ہیں جو ان کے لئے  
موجود ہیں جو ان کے لئے

موجود ہیں جو ان کے لئے

تو مولا کو بڑبڑا کر دے کہ کچھ کے استعمال سے پرنسز کریں۔ بچہ کا کوئی بزرگ  
 اسکے سیدھے کان میں اذان پڑھ کر دے گا اس میں اقامت کہیں جانتا ہے کہ  
 پیدایش کے میں اس کا کیا کیا ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ پیدا ہوتے ہی  
 اللہ تعالیٰ کا نام ایک لفظ میں لے لے کے کان میں پونچے۔ مزید فائدہ یہ ہے کہ اس  
 نورا کو مرض ام غصیاں سے محفوظ رکھیں۔ پھر چار سال تک۔ پھر ساتویں سال تک  
 کریں کہ فیضانِ نبوی ہے۔ پھر چار سال تک کہ اگر کبھی کا عقیقہ نہ کیا  
 گیا ہو اور وہ کہیں سے سیر ہو گیا ہو تو قیامت میں نہ دیا جائے گا  
 شفاعت میں کہ جس طرح میں کہہ رہا ہے۔ ملا علی قلی نے استعمال کے  
 بعد جو عقیقہ کر دیا ہے۔ اس کا ذکر ہے کہ اس کا عقیقہ کر دیا ہے کہ اگر کبھی  
 عود کا آگلی سے عقیقہ کر دیا ہے۔ اس کا ذکر ہے کہ اس کا عقیقہ کر دیا ہے  
 عقیقہ کرنا ایک ذبح ہے اس کا ذکر ہے کہ اس کا عقیقہ کر دیا ہے کہ اس کا  
 اگر کوئی شخص جو غصہ و انا عقیقہ کر لے تو بہت بڑا نفع ہے کہ اس کا عقیقہ کر لے  
 حضرت تھوڑے ہیں۔ لاکھ کر لے لاکھ کر لے لاکھ کر لے لاکھ کر لے لاکھ کر لے  
 دو۔ استغفار ہوگی یا کسی دوسرے سے کہ اس کا عقیقہ کر لے لاکھ کر لے لاکھ کر لے

ہفتہ نہیں حقیقہ کا جانور مثل تو بانی کے جانور کے ہونا چاہیے یعنی بکری بھیٹر  
 ایک برس سے کم نہیں اور نہ بقیہ پہنے سے کم نہ ہو۔ جو شرط اور احکام  
 جانور کے جانور کیلئے ہیں وہی حقیقہ کے جانور کیلئے بھی ہیں یعنی ہوتا آوازہ  
 ہر اندازہ ہر اعضا درست ہوں۔ حجامت بنانے والے کو مری اور ایک سالم  
 جانور کو جس کو چھینا ہو۔ دینا چاہیے۔ پائے اور دھڑکی و کھال کی گونگ  
 جانور کو دینی چاہیے۔ قصاب کے چھرتے میں دینا درست نہیں بقیہ  
 جانور کے کھانے کے لئے کڑا چاہیے۔ چھل کر ہوا اندازہ ہے۔ ایک حصہ  
 جانور کے کھانے کے لئے۔ دو مرتبہ جانور کو ضرورت دینا چاہیے۔ گھوڑا پکا کر  
 جانور کے کھانے کے لئے کھیا جائے خواہ کچال کچال۔ نوٹ نہ جاننا زمرہ مختلف  
 جانور کے اصول فراموش نہ کیے۔ باب دادا نامانی وغیرہ اور نیز اولاد کو حقیقہ کا  
 گوشت کھانا درست تو ہے۔ مگر شیر مابین و صائین نے اس کے کھانے سے  
 بچ کر کیلئے اور مخالفت کی ہے پس احتیاطا اولاد اور بہتر ہی ہے کہ  
 جانور کے کھانے میں نہ کھائیں۔  
 حقیقہ جانور کے کھانے کے لئے کھیا جائے کہ یہ اکابر ملت کا معمول ہے اگر اس روز





اگر آپ ہو تو دادا یا چچا یا ماما یا کوئی نام لیں کہ۔ یہاں تو جو جو ہے سوچ کر  
 اور بولے مانتا ہے کہ جس کی دوسرا شخص فرج کرے تو جس سے بانی ہو اور اس کے  
 نام کا نام ہے۔ فرج کرنے کے قاصد شل تو بانی کے مراد ہو۔ وقت پسند ہے۔  
 اگر کوئی کہہ کر جانے کے لئے پر جھڑکی پیسہ نہ کور کھے۔ اس میں جو جام بھی کار  
 میں شروع کرتے۔ بچے کے سر پر حجامت کے بعد و عرفان یا مندل میں کر لیا  
 جاتے۔ اور ان کے ہونے جانے کے لئے ہی تھیر اور تھیراں کو مصدقہ ہیں اور  
 ان کے ہونے میں دن کریں۔ بچہ پڑھنے کے بعد ان کے ہونے میں دن کریں  
 ان کے ہونے کے لئے کہ فرج دینے کے وقت اللہ تعالیٰ ہو کہ ہے  
 اللہ تعالیٰ کے ہونے کے لئے کہ فرج دینے کے وقت اللہ تعالیٰ ہو کہ ہے  
 چاہے کہ لا الہ الا اللہ کہتا ہے۔ پھر چار ایک محمد رسول اللہ پھر چار ایک اللہ اعظمی  
 کو لایندگی۔ اللہ ہے۔ دیر سے۔ نہ کہ کوئی ہو۔ کافر کا یہ بھی ایسا ہی کہتا ہے کہ جاتا  
 رہا اور استغفار و الدین کے حق میں لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْكَافِرِ میں لست اللہ کی ہرگز انہا پر  
 ساتویں روز حقیقت سے قبل جو کا نام رکھنا سنت ہے۔ بہتر نام وہ جو آنحضرت صلی اللہ  
 علیہ وسلم کے نام پر ہو۔ جیسے محمد احمد یا ایسے نام کہ جو لفظ عبودیت کے ساتھ اللہ کے نام

بکرت ہن جیسے عیشہ۔ عبدالکریم مگر ان کے نام کیا تھا مخزنت کا نام بھی مثال کر لیا کریں  
 محمد عہدندہ۔ کہ جس شخص کا نام مخزنت کے نام ہو گا مخزنت کی ایک شاخ بن جائیگی  
 حدیث شریف میں آیا ہے کہ میں کا نام محمد کو اس شخص کا نام کر دو۔ اور کہتے ہیں میں  
 کہنا چاہیے۔ جیسے تہ شاہ۔ ملک لکڑی۔ کہ جس کا نام محمد ہو گا۔ اور کہتے ہیں  
 پناہ والا کہ کار ہو گا۔

جب یہ سب کچھ کہہ کر ان کے دل میں ہنس پڑی تو انہوں نے کہا کہ یہ سب کچھ  
 بے فائدہ ہے۔

ذی المہربان صاحب کے اس قطب وقت خیر کمال کے علیہ سود و سوتھریہ مختلف  
 الانوار عرواف نام کے ایک کتاب میں جو ہر جہاں ہند کو دیا کرتے تھے  
 بکرت نام کے ایک دور میں کھانے کے رہتے تھے۔ اسی طرح تریاق صلفائی کا  
 نسخہ علیہ قطب صاحب روحان الصدق ہے جو ہر درد و کد و بیماری کے لئے

مستقیم ہے۔ سراقہ۔ محمد امین خان و نذر خان تریاق علیہ و شرف الدین





